سوال

(06) کیا کتے کا جھوٹا پاک ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بھگیاڑی میں سخت شور مچ رہا ہے کہ وہابی لوگ کتے کا جوٹھا پاک جانتے ہیں کیونکہ ایک مولوی صاحب نے فتویٰ دیا ہے کہ کتے کا جوٹھا پانی بالکل پاک ہے اگرچہ برتن میں ہو اس پر سخت تنازعہ ہو رہا ہے بلکہ کسی وقت لڑائی تک بھی نوبت پہنچ جاتی ہے اس کی بابت بہت کوشش سے جواب لکھیں، آپ کو ہر دو فریقین نے حاکم تسلیم کر لیا ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عن أبي هريرة رضى الله تعالىٰ عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم طهور اناء أحدكم إذا ولغ فيه الكلب ان يغسله سبع مرات اولهن بالتراب اخرجه مسلم وفى لفظ له فليرقه (الحديث) بلوغ المرام ص،

''ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کتا برتن میں لگے تو اس کی پاکی یہ ہے کہ اس کو سات مرتبہ دھویا جائے پہلی بار مٹی سے اس کو مسلم نے روایت کیا۔ اور مسلم کی ایک روایت ہے کہ برتن میں جو کچھ ہے گرا دیں۔''

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ کتے کا جوٹھا ناپاک ہے کیوں کہ جب برتن ناپاک ہو گیا جس کے پاک کرنے کا طریق آپ نے یہ بتایا کہ سات مرتبہ دھویا جائے تو جو کچھ برتن میں ہے وہ بطریق اولیٰ ناپاک ہو گیا۔ اور اسی لیے اس کے گرانے کا حکم دیا اور اس سے معلوم ہوا کہ کتے کا گوشت بھی نجس ہے کیوں کہ جوٹھا لعاب کی وجہ سے نجس ہے اور لعاب گوشت سے نکلتا ہے تو وہ بھی نجس ہوا۔

اگر مولوی صاحب نے پاک ہونے کا فتویٰ دیا ہے تو اس کو اس حدیث کا علم نہیں ہو گا، ورنہ اہل حدیث کا یہ مذہب کیسے ہو سکتا ہے اہل حدیث کا مذہب تو قرآن سنت ہے نہ کسی کی رائے۔

بہت لوگ خاص کر بریلوی پارٹی اہل حدیث پر اس قسم کی تہمتیں لگا کر بدنام کرنا چاہتی ہے جس کی تھوڑی سی تفصیل پرچہ تنظیم اہل حدیث جلد نمبر ۳ نمبر ۹ میں ہو چکی ہے۔ (عبداللہ امر تسری مقیم روڑ ضلع انبالہ ۲۳ ذی الحجہ ۱۳۵۲ھ تنظیم اہل حدیث جلد نمبر ۳ نمبر ۱۵)

(الجواب صحیح: الراقم علی محمد سعیدی جامع سعیدیہ خانیوال مغربی پاکستان)

ہذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

کتاب الطہارۃ جلد 1 ص 21

محدث فتویٰ